لجنہ اماء اللہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ **خدیجہ** جرمنی

مدیرہ:۔صبیحہ محمود

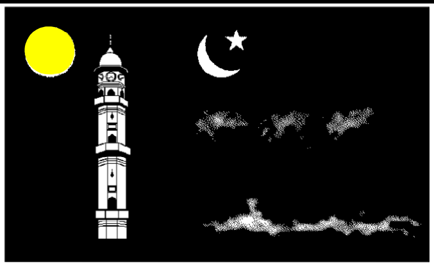

جلد نمبر 16 ماہ صلح:1394 ہجری شمسی، بمطابق جنوری 2015ء شمارہ نمبر: 8

زیرِ نگرانی:۔نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی: محترمہ امتہ الحی احمد صاحبہ۔ سیکرٹری اشاعت:۔محترمہ ڈاکٹر امتہ الرقیب ناصرہ صاحبہ۔ معاونہ محمودہ احمد صاحبہ

القران الحکیم

وَھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوْہُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ O (سورۃ الانعام آیت:156)

اور یہ بہت مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اُتارا ہے۔پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ (ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دو آدمیوں پر رشک کرنا چاہئے ایک وہ جسے خدا تعالیٰ قرآن سکھائے اور وہ دن رات کے اوقات میں اس کی تلاوت کرتا ہو یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ بھی متأثر ہو کر کہے کہ اے کاش مجھے بھی اس طرح قرآن پڑھنا آتا اور میں بھی ایسا ہی کرتا۔

(بخاری، کتاب فضائل القرآن باب اغتباط صاحب القرآن ، حدیث نمبر 5026)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے اور وہ حکم ہے یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف رہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔(خطبہ الہامیہ۔روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 103، ایڈیشن 2008)

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر یک اہل زبان پر روشن ہوسکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر یک ملک کے آدمی کو خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو، ملزم و ساکت و لاجواب کر سکتے ہیں۔وہ غیر محدود معارف و حقائق و علوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر یک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہر گز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔(ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256، ایڈیشن 2009)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور وہ رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 52، ایڈیشن 1960)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز:۔

”…دُعا بڑی دولت ہے اور طاقت ہے۔اس سے دنیا میں روحانی انقلاب برپا ہوسکتا ہے۔ انسان کی بڑی سعادت اور اسکی حفاظت کا اصل ذریعہ دعا ہی ہے۔ یہی دُعا انسان کے لئے پناہ ہے۔ پس دُعاؤں کی عادت ڈالیں اور یہی روح اپنی اولادوں میں پیدا کریں۔اپنے بچوں کی اس رنگ میں تربیت کریں کہ وہ ابھی سے دُعاؤں کے عادی بن جائیں اور ان کے دلوں میں اسلام احمدیت اور خلافت کی محبت پیدا ہوجائے۔“

(الفضل انٹرنیشنل 8 اگست 2003ء صفحہ 16)

حضرت اُمُّ المؤمنین سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ اور تربیت اولاد

یہ ایک نہایت اہم مضمون ہے کہ حضرت امُّ المؤمنینؓ تربیت کس طرح فرماتی تھیں۔ ہر شخص کو اپنے گھر میں تربیتِ اولاد کی ضرورت پیش آتی ہے۔...اس سلسلہ میں سب سے اہم بیان حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا ہے۔آپ تحریر فرماتی ہیں:۔

” اصولی تربیت میں مَیں نے اس عمر تک بہت مطالعہ عام و خاص لوگوں کو کر کے بھی حضرت والدہ صاحبہ سے بہتر کسی کو نہیں پایا۔آپ نے دینوی تعلیم نہیں پائی (بجز معمولی اُردو خواندگی کے) مگر جو آپ کے اصولِ خلاق و تربیت ہیں ان کو دیکھ کر مَیں نے یہی سمجھا ہے کہ خاص خدا کا فضل اور خدا کے مسیحؑ کی تربیت کے سوا اور کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سب کہاں سے سیکھا؟

1:۔ بچے پر ہمیشہ اعتبار اور بہت پختہ اعتبار ظاہر کریں۔اس کو والدین کے اعتبار کی شرم اور لاج ڈال دینا یہ آپ کا بڑا اصولِ تربیت ہے۔

2:۔جھوٹ سے نفرت اور غیرت وغنا آپ کا اوّل سبق ہوتا تھا۔ہم لوگوں سے بھی آپ ہمیشہ یہی فرماتی رہیں کہ بچہ میں یہ عادت ڈالو کہ وہ کہنا مان لے۔ پھر بے شک بچپن کی شرارت بھی آئے تو کوئی ڈر نہیں۔جس وقت بھی روکا جائے گا باز آجائیگا اور اصلاح ہو جائے گی۔فرماتیں کہ اگر ایک بار تم نے کہنا ماننے کی پختہ عادت ڈال دی تو پھر ہمیشہ اصلاح کی امید ہے۔یہی آپ نے ہم لوگوں کو سکھا رکھا تھا اور کبھی ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ ہم والدین کی عدم موجودگی کی حالت میں بھی ان کے منشاء کے خلاف کر سکتے ہیں۔

حضرت امُّ المؤمنینؓ ہمیشہ فرماتی تھیں کہ ”میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے“ اور یہی اعتبار تھا جو ہم کو جھوٹ سے بچاتا بلکہ زیادہ متنفر کرتا تھا۔

مجھے آپ کا سختی کرنا کبھی یاد نہیں۔پھر بھی آپ کا ایک خاص رعب تھا اور ہم بہ نسبت آپ کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دنیا کے عام قاعدہ کے خلاف بہت زیادہ بے تکلف تھے۔اور مجھے یاد ہے کہ حضور اقدسؑ سے حضرت والدہ صاحبہ کی بے حد محبت وقدر کرنے کی وجہ سے آپؑ کی قدر میرے دل میں اور بھی بڑھا کرتی تھی۔ بچوں کی تربیت کے متعلق ایک اصول آپ یہ بھی بیان فرمایا کرتی تھیں کہ” پہلے بچے کی تربیت پر اپنا پورا زور لگاؤ دوسرے ان کا نمونہ دیکھ کر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے“۔

استانی سکینۃالنساء بیگم تحریر فرماتی ھیں :۔

”... حضرت امُّ المؤمنینؓ نے نرمی اور سختی سے بھی بار ہا یہ بات بیان فرمائی ہے کہ جھوٹ بولنا اور مبالغہ آمیز بات کرنا کبیر گناہ ہے۔“

” حضرت امُّ المؤمنینؓ اپنے بچوں، بہو، بیٹیوں کی عبادات وغیرہ کے متعلق پوری توجہ سے نگرانی فرماتیں۔نماز تہجد کا خاص اہتمام فرماتیں اور ہمیشہ خاندان کے افراد کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نقشِ قدم پر چلنے کی تاکید فرماتی رہتیں۔“ (سیرت حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ حصہ اوّل، صفحہ 269-271، مصنف شیخ محمود احمد عرفانی)

اُمِّ محمود عرفانی تحریر فرماتی ھیں :۔

ایک مرتبہ ہم حضرت اُمُّ المؤمنینؓ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں۔میاں محمود احمد (حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ) جو اس وقت چھوٹے تھے ایک ربڑ کا سانپ لئے ہوئے آگئے اور اسے چھوڑ دیا۔مارے دہشت کے میرا تو رنگ زرد ہو گیا اور میں کانپ گئی۔حضرت اُمُّ المؤمنینؓ نے میری طرف دیکھا اور پھر میاں صاحب کو کہا میاں محمود! یہ تمہارے استاد کی بیوی ہیں تم نے یہ کیا کیا۔میاں صاحب کہنے لگے اماں مجھ سے بھول ہوگئی۔پھر اماں جان نے مجھے دلاسہ دیا کہ بہو یہ تو ربڑ کا سانپ تھا۔...یہ واقعہ حضرت اُمُّ المؤمنینؓ کی تربیت اولاد کا بھی بہترین سبق ہے کہ استاد اور اس کی بیوی کا ادب کس طرح ملحوظ رکھنا چاہئے۔

(سیرت حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ حصہ اوّل، صفحہ 397، مصنف شیخ محمود احمد عرفانی, ایڈیشن 1943)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

{ تاریخ لجنہ اماء اللہ جرمنی }

(پانچویں قسط)

مرتب:۔ لبنیٰ ثاقب

مسجد خدیجہ برلن کا افتتاح:

17/اکتوبر 2008 بروز جمعۃ المبارک مسیح محمدی کے پانچویں جانشین سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کی ادائیگی کے ساتھ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کی عظیم الشان قربانیوں سے تعمیر ہونے والی تاریخ ساز مسجد خدیجہ برلن کا افتتاح فرمایا۔ اِس موقع پر نیشنل مجلس عاملہ کے علاوہ جرمنی بھر سے لوکل وسٹی صدرات نے شرکت کی۔ اِس موقع پر برلن میں حضرت سیّدہ آپا جان مدظلہا العالیٰ کے ساتھ سوال وجواب کی ایک یادگار نشست کا اہتمام کیا گیا۔

لجنہ گیسٹ ہاؤس کا سنگِ بُنیاد:

11/اپریل 2009ء بروز ہفتہ مسجد نور فرینکفرٹ کے عقبی احاطہ میں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی نے لجنہ اماء اللہ جرمنی کی مالی قُربانیوں سے تعمیر ہونے والے لجنہ گیسٹ ہاؤس کا سنگِ بُنیاد رکھا۔ اِس موقع پر لجنہ کی مرکزی عاملہ کے علاوہ جرمنی بھر سے چنیدہ نمائندگان کو مدعو کیا گیا۔

نیشنل اجتماع: لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ جرمنی کا خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کا پہلا اجتماع مؤرخہ 10 تا 12 جولائی 2009ء من ہائم میں منعقد ہؤا۔

تقریب پرچم کشائی: اِسی سال نیشنل اجتماع کے موقع پر پہلی مرتبہ نیشنل صدر صاحبہ نے لوائے لجنہ اور سیکرٹری ناصرات صاحبہ نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔

نیشنل اجتماع کے اختتامی اجلاس میں ممبرات میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے abitur کرنے والی تمام طالبات کو اسناد تقسیم کی گئیں اور خلافت جوبلی کی گھڑی بطور تحفہ دی گئی۔ نیز اِسی موقع پر علمی مقابلہ جات میں حصہ لینے والی تمام ممبرات اور حلقہ ومجلس صدرات کو بھی یہ گھڑی بطور تحفہ دی گئی۔ اِس اجتماع کے موقع پر لجنہ، ناصرات وبچگان کی کُل حاضری 4000 رہی۔

(واضح رہے کہ خلافت جوبلی کے گھڑیال فرینکفرٹ سے مکرم طاہر اختر صاحب نے تنظیم لجنہ اماء اللہ کو بطور تحفہ دیئے تھے)

اگست 2009ء کی مجلس شوریٰ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ خصوصی کی نگرانی میں نیشنل صدر لجنہ کا انتخاب کروایا گیا۔

☆ **2009ء تا 2010**:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مکرمہ امۃ الحئی احمد صاحبہ کی بطور نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی کی منظوری عطا فرمائی۔ بطور نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ، ذمہّ داری ملنے کے بعد، انہوں نے حضورِ انور کی دُعاؤں اور رہنمائی سے اپنا ہدف یہ رکھا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمان مبارک کی روشنی میں سیکنڈ لائن تیار کرنے کے لئے نئی نسل کو تنظیمی کاموں میں سمویا۔

مؤرخہ 18 دسمبر 2009ء کو بیت السبوح سینٹر فرینکفرٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ حضرت سیّدہ آپا جان مدظلہا العالیٰ بھی اِس میٹنگ میں شامل ہوئیں۔

سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عاملہ ممبرات کو زریں ہدایات سے نوازا۔

2009-2010ء میں کل تجنید لجنہ 8961، ناصرات 2392، کل تعداد حلقہ مجالس 258، سٹیز 34 اور جماعتی ریجنز کی تعداد 20 اور واقفات نو کی تعداد 1671 تھی۔ تنظیمی سال کے آغاز پر عہدیداران کی اصلاح اور ان کے عملی نمونے، ترتیل القرآن کلاسز، مرکز سے دُور کی جماعتوں میں دورہ جات، صدرات سے ذاتی رابطے، اسٹوڈنٹ لجنہ و ناصرات کے ساتھ میٹنگز، یوم امہات وبنات، عائلی مسائل سے متعلق سمینار، مرکزی اصلاحی کمیٹیز، تعلیمی، تربیتی، تبلیغی سمینارز کا انعقاد، تفریحی ٹورز کے پروگرام تشکیل دیئے۔ 30 حلقہ جات میں چھوٹی لائبریریوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔ شعبہ خدمت خلق کے تحت آلٹن ہائم (اولڈ پیپلز ہوم)، کنڈر ہائم (چلڈرنز ہوم) اور فراؤن ہائم (ومنز ہوم) کے دورہ جات، خون کے عطیہ جات، رفاہی اداروں میں پودوں کے تحائف دئے گئے۔ امسال حضور انور کی ہدایت کے مطابق ای میل سسٹم پر مزید کام کیا گیا، گذشتہ سال اس کام کو شروع کیا گیا تھا اور صرف ریجنل اور سٹی صدران کے ای میل ایڈریس بنا کر ان کو بار بار یاد دہانی کروا کر فعال کرنے کی کوشش کی گئی۔

مرکزی سطح پر ہر سال ریفریشر کورسز کا انعقاد، علمی مقابلہ جات کی منصفات اور سپورٹس مقابلہ جات کی ریفریز کی ٹریننگ کے لئے سمینار، بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا انعقاد، مقابلہ اشیاء برائے نمائش، نومبایعات بہنوں کے لئے کلاسز، ٹرانسلیشن سمینار، نیشنل اجتماعات، مجالس شوریٰ کے انعقاد کروائے۔ نیشنل صدر صاحبہ نے لجنہ کی بڑھتی ہوئی تعداد اور کام کی وسعت کے پیش نظر ایک تبدیلی یہ کی کہ مرکزی عاملہ کے ساتھ انچارج ترجمانی، انچارج جائیداد، انچارج لجنہ ویب سائیٹ، انچارج تیاری کمیٹی جلسہ سالانہ اور نمائندہ رفاہ عامہ کے لئے ممبرات کا انتخاب کر کے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے منظوری حاصل کرنے کے بعد فرائض انچارجز کے سپرد کئے۔ اِس سال لجنہ اماء اللہ جرمنی نے سرائے نصرت جہاں لجنہ گیسٹ ہاؤس میں 76.584,00 یورو ادا کئے۔

کمیٹی تیاری جلسہ گاہ مستورات کا قیام:

اِسی سال مکرمہ امۃ الحی احمد صاحبہ کی زیرنگرانی جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ گاہ مستورات میں دوران سال انتظامات کی تیاریوں کے سلسلہ میں ’’کمیٹی تیاری جلسہ گاہ مستورات‘‘ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

جرمنی میں مساجد کے افتتاح و سنگ بُنیاد کی تقاریب:

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ جرمنی کے دوران مساجد کے افتتاح، سنگِ بُنیاد اور دیگر تقاریب میں لجنہ میں انتظامی اُمور کی سرانجام دہی کے لئے کمیٹیوں کی تشکیل اور لجنہ میں سیکیورٹی کے نظام کو ازسرنو منظّم کیا۔ حضرت آپا جان مدظلہا العالی کے ساتھ مرکزی عاملہ، لجنہ وناصرات کی میٹنگز کے انعقاد کروائے۔

2011-2012 میں لجنہ کی کل تعداد: 10033، ناصرات: 2555، کُل تعداد حلقہ/مجالس: 268، سٹیز کی تعداد 34 اور جماعتی ریجنز کی تعداد 24 ہے۔ چندہ ممبری وناصرات کا سالانہ بجٹ 2 لاکھ 62,500 یورو تھی۔ لجنہ کی مساعی کے نتیجہ میں بیعتوں کی تعداد 60، موصیات کی تعداد میں 819 کے اضافے سے یہ تعداد بڑھ کر 3204 ہو گئی۔ واقفاتِ نو کی تعداد 1681 جبکہ نو مبائعات کی تعداد 50 تھی۔ خریداران مصباح کی تعداد 330 تھی۔

شعبہ تربیت کے تحت نظم وضبط، بدرسومات، عائلی زندگی، نظام شوریٰ کی اہمیت و افادیت سے متعلق سمینارز کروائے گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللّٰہ سے نومبایعات بہنوں کی ملاقات:

8/اکتوبر 2011ء کو مسجد فضل ہمبرگ میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متفرق قومیتوں (جرمن، ترک، تیونس، افغانی، ہسپانوی، روسی، عرب) سے تعلق رکھنے والی 52 نو مبایعات بہنوں اور 20 بچوں سے ملاقات کی۔

اِسی دن نو مبائع بہنوں نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ بیعت کی تقریب میں شمولیت کا شرف حاصل کیا۔ اس موقع پر نو مبائع بہنوں کی خوشی دیدنی تھی۔

مجلس شوریٰ 2011ء میں مُلک گیر سطح پر ترتیل القرآن کلاسز کی مہم کے آغاز کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ سب کمیٹی میں زیر بحث لانے کے بعد اس سفارش کو بغرض منظوری حضورِ انور کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اور بعد از منظوری اپریل 2012ء سے اس منصوبے کا آغاز ہؤا۔

2012 تک جرمنی بھر میں 86 معلمات تیار ہو چکی تھیں۔ جو آگے پڑھا رہی ہیں۔

مالی جہاد کے میدان میں لجنہ جرمنی کی قربانیوں کا شمار نہیں۔ اِس کا اندازہ اِس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ 2011-12 میں لجنہ جرمنی نے مسابقت کی روبرقرار رکھتے ہوئے سو مساجد کی مد میں ایک ملین یورو کے قریب قربانی کی توفیق پائی۔ اِسی سال نیشنل مجلس عاملہ کی طرف سے مجلس شوریٰ میں چندہ ممبری میں 1 یورو ماہانہ اضافہ کی تجویز پیش کی گئی۔ سب کمیٹی اور نمائندگان مجلس شوریٰ میں زیر بحث لانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بغرض منظوری بھجوائی گئی۔ بعد از منظوری لجنہ کے ممبری چندہ کی نئی شرح 3 یورو کورائج کیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی 40 سالہ تاریخ میں چندہ ممبری کی شرح میں دوسری مرتبہ یہ اضافہ کیا گیا۔

علاوہ ازیں متعدد تبلیغی ورکشاپس، ٹریننگ کورسز، حکومتی اداروں سے روابط، لیفلیٹ کی تقسیم، سیمینارز، مربیان سلسلہ کے ساتھ مجالس سوال وجواب، ہر سال ریفریشر کورسز کا انعقاد، لجنہ ویب سائیٹ کی ازسرنو تشکیل اور ای میل سسٹم کو رائج کیا گیا۔ 2010ء سے 2012 تک اپنی زیرنگرانی تین جلسہ سالانہ کے مواقع پر جلسہ گاہ مستورات میں انتظامات، تین نیشنل اجتماعات اور تین مجالس شوریٰ کا انعقاد کروایا گیا۔ جلسہ سالانہ کے مواقع اور ایک نیشنل اجتماع میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور لجنہ و ناصرات سے خطاب فرمایا۔ سالانہ اجتماع 2011ء کے موقع پر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ خطاب کو کتابی شکل میں شائع کروا کر ہر گھر میں پہنچایا گیا۔

سہ ماہی ’’خدیجہ‘‘ کا سیرت صحابیاتؓ نمبر، شہداء نمبر شائع ہو چکا ہے۔ اِس کے علاوہ جرمن زبان میں شائع ہونے والے جریدے عائشہ کے دو شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ نیز الفضل انٹرنیشنل میں خدیجہ شائع ہوتا ہے۔

’’سرائے نصرت جہاں‘‘ فرینکفرٹ کا افتتاح:

گلشن مہدی کی عندلیبو۔ مبارک صد ہزار
آج پورے ہو رہے ہیں جو کیے قول وقرار

مؤرخہ 17 جون 2011ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد نور کے بیرونی احاطہ میں لجنہ اماء اللہ جرمنی کی طرف سے تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس ’’سرائے نصرت جہاں‘‘ کا افتتاح فرمایا۔ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گیسٹ ہاؤس کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور اجتماعی دُعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اندازاً چار لاکھ یورو کی لاگت سے تعمیر ہونے والی سرائے نصرت جہاں کی نئی عمارت کا معائنہ کیا اور اظہار خوشنودی فرمایا۔ بعد ازاں سرائے نصرت جہاں کے بیرونی احاطہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے دو پودے لگائے۔

اس کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اس نو تعمیر شدہ عمارت کے اس ہال میں رونق افروز ہوئے جہاں لجنہ کی نمائندگان اور مہمان خواتین موجود تھیں۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہؤا۔ نظم کے بعد مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ نے ایڈریس پیش کیا۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق بچیوں نے سرائے نصرت جہاں کے حوالے سے لکھی گئی نظم پیش کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

خطاب کے اختتام پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد نور فرینکفرٹ میں نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کے ساتھ میٹنگ کی۔

(جاری ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یک روزہ نیشنل سپورٹس اجتماع 2014ء

لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ جرمنی

(منعقدہ مؤرخہ 17 اگست 2014ء بروز اتوار Freizeitzentrum Frankfurt, Kalbach)

محض خُدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے لجنہ اماء اللہ جرمنی کے زیر اہتمام نیشنل سطح پر مؤرخہ 17 راگست بروز اتوار بمقام فرینکفرٹ میں بیت السبوح سینٹر کے قریب جدید سہولیات سے آراستہ وسیع وعریض خوبصورت ہال میں نیشنل سپورٹس اجتماع کا کامیاب انعقاد ہوا،جس میں جرمنی بھر سے شائقین اور کھلاڑیوں نے تقریباً 2000 کی تعداد میں شرکت کی۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

اس پروگرام کے انعقاد کا بُنیادی مقصد لجنہ ممبرات کو خوشگوار ماحول میں تفریح مہیا کرنا تھا۔جس سے وہ اپنے بچوں کے ساتھ لطف اندوز ہوسکیں۔اِس لحاظ سے وسیع پیمانے پر انتظامات کئے گئے تھے۔یہ امر اس لحاظ سے خصوصیت کا حامل ہے کہ اس اجتماع میں لجنہ وناصرات کے والی بال، باسکٹ بال، بیڈمنٹن کے میچز کے علاوہ Leichtathletik (دوڑیں،نشانہ بازی، رسہ پھلانگنا وغیرہ) لجنہ وناصرات دونوں کے لیے بیک وقت دونوں ہالوں میں کھیلی گئیں۔علاوہ ازیں ماں و بیٹی اور صدرات وعاملہ ممبرات کی مختلف کھیلیں اور سات سال سے چھوٹے بچوں کا Fun پروگرام بھی کروایا گیا۔جبکہ تیسرے ہال میں تربیت یافتہ خواتین ماہرین کی زیر نگرانی صحت مندزندگی گزارنے کے بارہ میں مفید معلومات وعملی طور پردلچسپ پروگرام (یوگا کی مشقیں، جمناسٹک ، مساج ،صحتمند غذا) سے متعلق لیکچرز دیئے گئے۔جنھیں لجنہ ممبرات نے بے حد سراہا اور مقررہ اوقات میں ممبرات کا ہجوم دیکھنے میں آیا۔اب اِس سپورٹس اجتماع کی رپورٹ پیش ہے۔

﴿افتتاحی اجلاس﴾

کاروائی کا آغاز:۔مؤرخہ 17اگست کی صبح نو بجکر پندرہ منٹ پر مکرمہ نیشنل صدر مکرمہ امۃ الحی صاحبہ کی زیرصدارت ہوُا جبکہ سٹیج پر اُن کے ساتھ ناظمہ اعلیٰ سپورٹس اجتماع مکرمہ عطیہ نورھبش صاحبہ،نیشنل سیکرٹری سپورٹس مکرمہ حما شاہ صاحبہ اور نیشنل سیکرٹری ناصرات مکرمہ اُمتہ الوحید خان صاحبہ تشریف فرما ہوئیں۔

کارروائی کا آغاز قرآن کریم کی سورۃ الحدید کی منتخب آیات 21 تا 22 کی تلاوت سے ہوا۔جو مکرمہ ثانیہ احمد صاحبہ نے کی،اردو، جرمن ترجمہ کے بعد مکرمہ طوبیٰ احمد صاحبہ نے حدیث نبوی ﷺ بعنوان ”زبردست (قوی) مسلمان اللہ کے نزدیک بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے ناتواں مسلمان سے“ پڑھی۔محترمہ نیشنل صدرصاحبہ کی اقتداء میں کھلاڑیوں اور ریفریز نے عہد دہرایا۔جملہ کھلاڑیوں نے سفید یونیفارم مع سٹی، ریجن کا دوپٹہ زیب تن کررکھا تھا اور انتہائی نظم وضبط سے ہال میں قطاروں میں موجود تھیں۔جبکہ سٹیج کی بائیں جانب ریفریز کی ٹیمیں اپنے مخصوص یونیفارم میں ملبوس تھیں۔سٹیج کے سامنے ہال میں شائقین کیلئے بنائی گئی جگہوں پر کثیر تعداد میں شاملین براجمان تھیں۔مکمل خاموشی اور نظم وضبط کا بہترین معیار تھا۔سپورٹس فیلڈز (ٹریک) سے آراستہ خوبصورت ہال میں بہت ہی قابل دید نظارہ تھا۔ الحمدللہ۔اِس خوبصورت ماحول میں سٹی Langen کی ممبرات وناصرات نے گروپ میں ترنم سے ترانہ پیش کیا۔بعدازاں مکرمہ نیشنل صدرصاحبہ نے افتتاحی خطاب فرمایا۔اِس خطاب کا خلاصہ درج ذیل ہے:

خطاب نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ: الحمدللہ! ”آج ہم سپورٹس اجتماع کے انعقاد کی توفیق پا رہی ہیں۔دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔آمین“۔موصوفہ نے اپنے خطاب میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 اگست اور 6 جون 2014ء کے حوالے سے نکات بیان کئے اور فرمایا کہ موجودہ دور میں دُنیا کے حالات جس نہج پر جارہے ہیں تو ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بہت زیادہ دُعائیں کریں۔اِس کے ساتھ ساتھ خلافت سے اپنا تعلق مضبوط بنائیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وسلامتی اور مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتی رہیں۔

میری پیاری بہنواور بچیو!اِس پروگرام کے انعقاد کا بُنیادی مقصد یہی ہے کہ خوشگوار ماحول میں آپ سب کو تفریح مہیا کی جائے۔جس سے ہم اور آپ لطف اندوز ہو سکیں۔

سپورٹس اجتماع کی جُملہ انتظامیہ نے اپنی بہترین پلاننگ کرکے آپ کو سہولیات پہنچانے کی کوشش کی ہے۔آپ سب کوریلیکس کرنے کیلئے بہت دلچسپ پروگرام ہیں، ماں اور بیٹی کی کھیلوں کے علاوہ Fun پروگرام اور ناصرات کی متفرق کھیلیں ہیں۔غرضیکہ آپ کو تفریح مہیا کرنے کیلئے ہرممکن کوشش کی گئی ہے۔دو بجکر پندرہ منٹ پر نمازیں ہونگی۔آپ سے درخواست ہے کہ انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں۔ایک دوسرے سے مسکرا کے ملیں،السلام علیکم کہنے میں پہل کریں اور سارا دن خوش مزاجی سے گزاریں۔

بہنوں اور بچیوں سے گزارش ہے کہ ایک ہال سے دوسرے ہال میں جاتے ہوئے اور باہر جاتے وقت بھی اپنے پردے کا خاص خیال رکھیں۔اسی طرح کھلاڑیوں کے لئے لازم ہے کہ وہ قواعد وضوابط کی پابندی کریں اور ریفریز کے فیصلوں کو کھلے دل سے قبول کریں اور بحث و مباحثہ سے گریز کریں۔

دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اِس ٹورنامنٹ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور اس کے نیک نتائج ظاہر کرے۔اور آپ سب شامل ہونے والیوں کو بہترین جزائے خیر سے نوازے۔آمین۔وہ سب بہنیں اور بچیاں جومختلف ڈیوٹیاں انجام دیں گی اور خدام وانصار بھائی جو مدد کررہے ہیں۔خدا تعالیٰ ان سب کو احسن جزا عطا فرمائے۔آمین۔

بعدازاں مکرمہ نیشنل صدرصاحبہ نے دُعا کروائی۔

پروگرام سپورٹس اجتماع:۔مکرمہ صدر صاحبہ کے خطاب اور دُعا کے بعد نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی مکرمہ حما شاہ صاحبہ نے دن بھر کے پروگرام اور تینوں ہالوں میں سپورٹس سے متعلق آگاہی دی۔نیز شعبہ اعلانات کی جانب سے ضروری ہدایات دی گئیں۔

گروپ A,B,C یہ امر خصوصیت کا حامل ہے کہ سپورٹس اجتماع میں حصہ لینے کیلئے لجنہ ممبرات کی گروپ بندی اس طرح کی گئی تھی کہ لجنہ گروپ A میں 15 سے 30 سال، جبکہ 31 سے 50 سال کی ممبرات لجنہ گروپ B میں اور گروپ C میں 51 سال سے زائد عمر کی ممبرات شامل کی گئیں۔

{ ہال نمبر 1}

مرکزی ہال میں افتتاحی تقریب کے اختتام پر ناصرات (تینوں معیاروں کے مطابق) کی سادہ دوڑ، بوری دوڑ، نشانہ بازی، رسہ پھلانگنا، ٹیم میں رکاوٹی دوڑ اور برین بال (Brennball) کے میچز کروائے گئے۔جبکہ لجنہ کی (کھیلوں) Leichtathletik سادہ دوڑ، تیز چلنا، رسہ پھلانگنا، نشانہ بازی شامل تھا۔

ماں بیٹی کی فن کھیلیں: مرکزی ہال کی بائیں جانب ماں اور بیٹی کیلئے متفرق کھیلیں رکھی گئیں تھیں۔ان کھیلوں میں جرمنی بھر کی 18 سٹیز سے تقریباً 35 ٹیمیں شامل ہوئیں۔پہلے مرحلے میں حصہ لینے والی ممبرات کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر بھی گئی کسی چیز کی ڈرائنگ کرنا تھا۔دوسری کھیل میں بالٹی میں گیند پھینکنے تھے۔زیادہ گیند ڈالنے والی ٹیم جیت کی حقدارتھی اورتیسری کھیل میں منہ کے اندر چمچ میں گیند رکھ کر مقررہ ہدف تک چلنا یا دوڑنا تھا۔وہیں پر جیتنے والی ٹیم کو تمغے پہنائے گئے۔

بیڈ منٹن:۔انچارج بیڈمنٹن کے ساتھ 18 رکنی ٹیم نے معاونت کی۔اِس ٹیم میں ریفریز کے علاوہ تربیتی کمیٹی کی تین ممبران بھی شامل تھیں۔میچز کیلئے ہال نمبر 3 میں تین کورٹس بنائے گئے تھے۔جہاں پر ریفریز کی زیر نگرانی 10:45 سے 14:00 بجے تک تینوں گروپس کے میچز کھیلے گئے۔لجنہ گروپ A میں 13، لجنہ گروپ B میں سے 14 اور بیڈمنٹن گروپ C میں 3 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔

باسکٹ بال: انچارج باسکٹ بال کے ساتھ آٹھ رکنی ٹیم نے معاونت کی۔افتتاحی تقریب کے اختتام پر انہوں نے 11:00 بجے میچز شروع کروائے۔لجنہ گروپ A میں سات سٹیز میں سے کل 7 ٹیموں نے حصہ لیا۔کھلاڑیوں کی تعداد 37 تھی، جبکہ لجنہ گروپ B میں دوسٹیز کی ایک ٹیم کے 12 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔

کرکٹ میچز:۔کرکٹ میچز کیلئے انچارج کے ساتھ دس رکنی ٹیم نے معاونت کی۔کرکٹ میچز میں حصہ لینے کیلئے جرمنی بھر سے 140 ممبرات نے رجسٹریشن کروائی تھی۔جبکہ سپورٹس اجتماع میں صرف 43 کھلاڑی شامل ہوئیں۔دوستانہ میچز کھیلے گئے اور بہترین کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا۔

{ہال نمبر 3}

صحت مندزندگی گزارنے کے بارہ میں مفید معلومات وعملی طریق:

ہال نمبر تین میں لجنہ ممبرات، بالخصوص نوجوان بچیوں کا جم غفیر تھا جہاں پر ماہرین کی انتہائی نگرانی انتہائی منظم طریق سے صحت مندزندگی گزارنے کے بارہ میں نہ صرف معلومات دی جارہی تھیں بلکہ عملی طور پر کر کے دکھایا جارہا تھا جو دیکھنے والوں کیلئے دلچسپی کا باعث تھا اور لجنہ ممبرات کا یہی شوق لمبی قطار میں لگنے کا سبب بن جاتا تھا۔ان عملی طریق کی مختصر رپورٹ حسب ذیل ہے:

یوگا:ہال کی دائیں جانب میٹس بچھائے لجنہ ممبرات کا بڑا گروپ نظر آیا جہاں انچارج صاحبہ یوگا کے ابتدائی آسن لگوا رہی تھیں۔ممبرات کا جوش وخروش دیدنی تھا۔انچارج صاحبہ کی رپورٹ کے مطابق دن بھر میں متفرق گروپس میں تقریباً 200 ممبرات نے استفادہ کیا۔یوگا کی مشقیں کرنے کے بعد ممبرات کے خوشکن تأثرات تھے۔ایک ممبر نے بتایا کہ اُن کے پٹھوں میں کافی عرصہ سے کھچاؤ تھا جو علاج معالجہ کے باوجود کسی طور پر ٹھیک ہونے میں نہیں آرہا تھا۔لیکن یہاں پر یوگا کرنے سے انہوں نے بہت بہتری محسوس کی ہے۔ایک اور ممبر کا کہنا تھا کہ آج کے سپورٹس اجتماع میں انہیں سب سے زیادہ یوگا کرنے میں مزہ آیا۔

Wellness اور پریزینٹیشن:۔اسی ہال میں بائیں جانب کرسیاں لگائی گئی تھیں جہاں پر ممبرات انتہائی دلچسپی سے لیکچرز سننے میں مصروف تھیں۔اِس میں پاکیزگی اور صفائی، متوازن غذا، خشک میوہ جات کا استعمال، میانہ روی، بیوٹی ٹپس، آزمودہ ٹوٹکے، پانی کا وافر استعمال، تازہ ہوا، ورزش اور صبح کی سیر سے متعلق معلومات دی جارہی تھیں۔پریزینٹیشن بھی دکھائی گئی اور ممبرات کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔

اس پروگرام سے تقریباً 200 ممبرات نے استفادہ کیا۔

Vol.16 Monthly Khadija Germany Issue-8.
Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M. Telephone: 069-50688600, Telephone:0611-2042660, E-mail: ishaat@lajna.de

اکثرممبرات کے تأثرات تھے کہ ہمیں تو یہ معلوم ہی نہیں تھا کہ ہمیں کونسی غذا استعمال کرنی چاہئے اور کیا کیا فوائد ہیں۔نیز روزمرہ استعمال کی معمولی اشیاء میں ہمارے لئے کتنے فوائد پنہاں ہیں،اور ہڈیوں کیلئے کیلشیم کی کتنی اہمیت ہے۔یہاں پر ایسی ممبرات بھی دیکھنے میں آئیں جوساراوقت لیکچرز سننے کیلئے وہاں موجود رہیں۔

تھائی مساج: ہال کے درمیان میں دیوار کے ساتھ دولمبی قطاروں میں ممبرات اپنی باری کے انتظار میں کھڑی تھیں۔یہاں پر دوتھائی نژادخواتین لجنہ ممبرات کے کمراور پٹھوں کا مساج انتہائی مہارت سے کرتی دکھائی دیں۔یہ ممبرات کچھ رقم بطور معاوضہ(پانچ یورو) لیکر تقریباپندرہ سے بیس منٹ تک ہاتھوں،انگلیوں کے پوروں اور کہنیوں کی مدد سے مساج کر رہی تھیں۔ مساج کروانے والی ممبرات انتہائی ریلیکسڈ موڈ میں دکھائی دیں اور دیکھادیکھی یا پٹھوں کی دردوں سے مجبور یہاں آنے والی ممبرات کا ہجوم کسی طرح بھی کم ہونے میں نہیں آرہاتھا بلکہ بڑھتا ہی جارہاتھا حتیٰ کے اُن دونوں خواتین نے وقت کی کمی کی وجہ سے معذرت کرلی۔ ممبرات کا پرزور اصرار تھا کہ یہ چیز آئندہ بھی ضرور کروائیں۔کیونکہ اس کی ہمیں بہت زیادہ ضرورت ہے۔یہاں پرکم وبیش60 ممبرات نے استفادہ کیا۔

مائیکروسرکولیشن: اِسی ہال میں یہ نئی چیز متعارف کروائی گئی۔یہاں پر ایک ماہر جرمن خاتون معلومات دیتی دکھائی دیں اور تجرباتی طور پر انہوں نے کر کے بھی دکھایا۔مکرمہ نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی نے اس بارہ میں تفصیلاً معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ یہ طریقۂ علاج انسانی جسم میں خون کی بلاک شدہ باریک نسوں میں باقاعدگی پیدا کرنے کیلئے سگنل دیتا ہے جس سے جسم کے اُن حصوں میں آکسیجن کی فراہمی ہوتی ہے۔نیز اس سے ہمارے جسم کا دفاعی نظام مضبوط ہوتا ہے اور دردوں وغیرہ سے نجات ملتی ہے۔لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ دن میں کم ازکم دومرتبہ کروایا جائے۔اِس میں مریض کو سپیشل تیار کئے گئے بیڈ پرلٹا کر علاج کیا جاتا ہے۔

سپورٹس اجتماع کے موقعہ پر ایک لجنہ ممبر جو کمر میں تکلیف کی وجہ سے ٹیڑھا چل رہی تھیں انہیں یہاں لایا گیاتو ایک مرتبہ کروانے سے انہیں اِس علاج سے کچھ افاقہ محسوس ہوُا،وہ پھردوبارہ کروانے آئیں تو اُن کی تکلیف تقریباً ختم ہوچکی تھی۔اور وہ بالکل سیدھا چل رہی تھیں۔وہ ممبر بہت پرسکون اور مطمئن تھیں اورسب کو بتارہی تھیں۔اس طریقہ علاج سے 100 ممبرات نے استفادہ کیا۔

دوپہر 14:15 بجے وقفہ برائے طعام ونماز ظہروعصر ہوُا جو ہال نمبر 2 میں ادا کی گئیں۔نمازوں کے اوقات میں ممبرات وناصرات کی نمایاں حاضری تھی۔الحمدللہ

بازار: اِس تفریحی پروگرام میں لگایا جانے والا بازار دن بھر کھلا رہا اور حاضرین خوب لطف اندوز ہوئیں۔اِس بازار میں پاکستانی چٹ پٹے کھانوں،کپڑوں اور جیولری کے اسٹالز کے ساتھ ساتھ ایک تنظیمی سٹال لگایا گیا تھا۔اس اسٹال پر موسم اور موقع کے مناسبت سے تازہ کٹے ہوئے پھل،تازہ جوس اور متفرق اقسام کے سلاد، پاکستانی روایتی قلفی اور مشروبات فروخت کئے گئے۔ یہاں پرکھلاڑیوں اور مہمانوں کا خوب ہجوم رہا اور سب مہمان خوب لطف اندوز ہوئے اور اِسے بہت سراہا۔ بازار میں بعض جرمن مہمان خواتین بھی چٹ پٹے لذیذ کھانوں سے انصاف کرتی نظر آئیں۔

بک سٹال پر بھی خوب رونق تھی۔لجنہ ممبرات وناصرات نے قرآن کریم کے نسخوں اور کتاب ’’گناہ سے نجات کیونکر ممکن ہے‘‘ تصنیف سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خریداری کی۔بک سٹال کی کل آمدنی (747,20 یورو) یعنی سات سوسینتالیس یورو بیس سینٹ رہی۔

سات سال سے زائد اور کم عمر بچوں کیلئے تفریحی پروگرام: اجتماع کے موقع پر بچوں کی دلچسپی کو مدّ نظر رکھتے ہوئے آزادانہ ماحول میں بچوں کیلئے تفریحی پروگرام ترتیب دیا گیا تھا۔مرکزی ہال کے کونے میں بچوں کی اچھل کود کیلئے trampoline لگائی گئی تھی جو انتظامیہ کی طرف سے بلا معاوضہ مہیا کی گئی تھی۔ہال کے اس حصے میں بلا روک وٹوک چھوٹے بچوں کا شورشرابا اور اچھل کود عروج پر تھی اور تا حدنظر ناصرات اور بچوں کا ہجوم تھا جو قطار درقطار بڑی بے چینی سے محوانتظار تھے اور جب باری مل جاتی تو خوشی سے پھولے نہ سماتے۔اِس کے علاوہ ہال سے باہر مارکی لگائی گئی تھی جہاں پر انچارج کی نگرانی میں بچوں کیلئے ڈرائنگ کا انتظام کیا گیا تھا۔

ماؤں نے اِس پروگرام کو بیحد سراہا اور اِس امر کا برملا اظہار کیا کہ بچوں کیلئے پہلی مرتبہ کوئی تفریحی پروگرام کیا گیا ہے جس سے وہ بہت زیادہ خوش ہیں اور ہم پُر امید ہیں کہ مستقبل میں بھی ایسے تفریحی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

فن کھیلیں۔ مرکزی سپورٹس ہال میں بیک وقت ناصرات اور لجنہ کی کھیلیں کروائی گئیں۔ان میں سے صدرات وعاملہ ممبرات کیلئے دلچسپ کھیلیں شامل تھیں۔ انچارج صاحبہ کی رپورٹ کے مطابق ان کھیلوں سے مجموعی طور پر 52 ممبرات لطف اندوز ہوئیں۔ان کھیلوں میں جیتنے والی ممبرات کو تمغے دیئے گئے۔لجنہ ممبرات نے اس امر کا اظہار کیا کہ یہ کھیلیں ہم بچپن میں کھیلا کرتے تھے لیکن آج یہاں کھیل کر بچپن کی یادیں تازہ ہوگئیں۔ایک ممبر نے کہا کہ اس طرح کی کھیلیں ایسے پروگراموں کا حصہ ہونا چاہئیں۔اِن کھیلوں کے دوران ہی انعامات کی میزیں سج رہی تھیں اور جھلملاتی ٹرافیوں کی کشش ہر ایک کو متوجہ کررہی تھی۔دھیرے دھیرے ہمارا اجتماع اختتام کی جانب بڑھ رہا تھا۔

اختتامی تقریب: شام چھ بجے مرکزی ہال میں مکرمہ نیشنل صدر امَۃ الحی احمد صاحبہ کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔کاروائی کا آغاز قرآن کریم کی سورۃ الحشر کی منتخب آیات 23 تا 25 کی تلاوت سے ہوُا جو مکرمہ اَمۃ المصور صاحبہ نے کی۔بعد ازاں مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ نے حاضرین سے مختصراً خطاب فرمایا اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

تقریب تقسیم انعامات: آخر میں نگران اعلیٰ و نیشنل صدر مکرمہ امَۃ الحی احمد صاحبہ،مکرمہ اَمۃ النصیر ظفر صاحبہ بیگم مولانا حیدر علی صاحب ظفر، منتظمہ اعلیٰ ونائب صدر و نیشنل سیکرٹری تبلیغ مکرمہ عطیہ نور ھبش صاحبہ اور نیشنل سیکرٹری ناصرات مکرمہ اَمۃ الوحید خان صاحبہ نے پوزیشن حاصل کرنے والی لجنہ وناصرات میں تمغے اور انعامات تقسیم کیے۔تقسیم انعامات کے بعد مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ نے کھلاڑیوں اور انتظامیہ کمیٹی کے تعاون کا شکریہ ادا کیا اور دُعا کروائی۔شام 19:30 بجے لجنہ اماء اللہ جرمنی کا سپورٹس اجتماع بخیروخوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام کا ماحول بہت اچھا تھا۔شاملین بھرپور طور پر لطف اندوز ہوئیں۔ماشاءاللہ سب لوگ ہنستے مسکراتے نظر آتے تھے۔بچوں کی کھیلوں سے مائیں اور بچے بے حد مسرور تھے۔الحمدللہ۔

انتظامیہ کمیٹی:۔پہلے بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے موقع پر نگران اعلیٰ مکرمہ امَۃ الحی احمد نیشنل صدر صاحبہ کی زیر نگرانی 56 رکنی انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ان میں منتظمہ اعلیٰ مکرمہ عطیہ نور احمد ھبش صاحبہ مع 3 نائبات کے علاوہ 13 نائب منتظمات اعلیٰ، 37 منتظمات اور 3 رکنی اصلاحی کمیٹی شامل تھیں جبکہ 37 شعبہ جات کا قیام عمل میں لایا گیا اور منتظمات کی تقرری کی گئی۔ان شعبہ جات میں سرفہرست تجنید، سیکیورٹی ڈے ونائیٹ، ڈیکوریشن،اعلانات،نظم وضبط،ترجمانی،بازار،رہائش، امانات،ضیافت،آب رسانی،نظافت ان سائیڈ وآؤٹ سائیڈ،انعامات،رپورٹنگ،شکایات،اسٹالز،بک سٹال، سٹور،ٹرانسپورٹ،لاؤڈ سپیکر،آب رسانی،سمعی وبصری، معلومات، ابتدائی طبی امداد، کنڈر گارٹن، نظافت wc اور وائنڈ اپ کے شعبہ جات تھے۔نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی مکرمہ ھما نورالہدیٰ شاہ صاحبہ نے اپنی 125 رکنی ٹیم کی معاونت سے انتہائی محنت سے جُملہ انتظامی اُمور بطور احسن طریق سرانجام دیے۔اجتماع کے انعقاد سے ایک دن قبل ان کی ٹیم کی کچھ اراکین رات دو بجے تک تیاری میں مصروف عمل رہیں۔نیشنل سیکرٹری صحت جسمانی نے اپنی ٹیم کی بھرپور معاونت سے انتہائی محنت سے سپورٹس اجتماع کا یک روزہ پروگرام ترتیب دیا اور باقاعدہ پلاننگ کر کے جرمنی بھر سے سپورٹس مقابلہ جات میں حصہ لینے کیلئے مقرر کی گئی ڈیڈ لائن میں فہرستیں منگوائی تھیں۔لیکن کچھ فہرستیں تاخیر سے ملیں اور شاملین کا بھرپور اصرار تھا کہ انہیں شمولیت کی اجازت دی جائے،اگر ان کا یہ مطالبہ مان لیا جاتا تو ایک دن میں پروگرام کوَر کرنا انتظامیہ کے بس سے باہر تھا کیونکہ شام تک ہال وائنڈ اپ کے بعد انتظامیہ کو واپس کرنا تھا۔اس لئے ایسی ممبرات سے معذرت کی گئی۔منتظمہ اعلیٰ سپورٹس اجتماع کے ساتھ تمام منتظمات نے بھرپور معاونت کی اور ٹیم ورک میں کام کیا۔اسی طرح نیشنل سیکرٹری ناصرات مکرمہ اَمۃ الوحید خان صاحبہ اور ان کی عاملہ نیز بطور میزبان سٹی صدر Frankfurt مکرمہ صفیہ چیمہ صاحبہ اور اُن کی عاملہ کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا۔علاوہ ازیں مکرم نیشنل امیر صاحب،مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب نیشنل صدر انصاراللہ،مکرم مبارک احمد شاہد صاحب نائب صدر انصاراللہ نیز نیشنل سیکرٹری ضیافت مکرم خاور افتخار صاحب اوران کی ٹیموں کے بھرپور تعاون کے تہہ دل سے مشکور وممنون ہیں۔اللہ تعالیٰ کسی بھی رنگ میں رضا کارانہ خدمت بجا لانے والی تمام کارکنات کو اجرعظیم سے نوازے اور ہماری حقیر کاوشوں کو بارآور کرے۔خُدا تعالیٰ سب کو صحت وعافیت سے رکھے۔آمین

سپورٹس اجتماع پر تشریف لائی ہوئی لجنہ ممبرات کی اکثریت اس تفریحی پروگرام سے بھرپور طور پر لطف اندوز ہوئیں اور اس کے انعقاد کو بیحد سراہا،نیز مستقبل میں بھی ایسے پروگرام کروانے کی فرمائش کی کہ جن میں وہ اور ان کے چھوٹے بچے بھی لطف اندوز ہوسکیں۔ نیز صحت مند زندگی گزارنے کے بارہ میں مفید معلومات و عملی طور پر طریق لجنہ ممبرات ونوجوان بچیوں کی دلچسپی کا مرکز رہا۔الحمدللہ۔

بیت السبوح سینٹر فرینکفرٹ کے قریبی علاقہ میں یہ جدید سہولیات سے آراستہ تینوں خوبصورت سپورٹس ہال ہمیں انتہائی ارزاں نرخ پر ملا۔

امَۃ الحی احمد

نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ جرمنی

رپورٹنگ: لبنیٰ ثاقب